امریکی صحافی پر فالج کا حملہ

امت مسلمہ کیلئے لمحہ فکریہ

مولانا فاروق الرحمن یزدانی
مدرس جامعہ سلفیہ

اللہ تعالی ہر دور میں بوقت ضرورت اپنی قدرت کاملہ سے ایسے ایسے نشانات کو ظاہر فرماتے ہیں کہ جو ہر ذی شعور کو بھلائی کا راستہ دکھاتے ہیں اب اگر کوئی آدمی اپنی اصلاح نہیں کرتا تو بارگاہ ایزدی میں وہ کوئی عذر پیش نہیں کر سکتا ابھی چند دن ہوئے کہ ایک امریکی صحافی ''رچ لوری'' نے چیختے چلاتے عالم کفر سے یہ مطالبہ کر دیا کہ تم مسلمانوں کے مرکز مکہ مکرمہ (بیت اللہ) پر ایٹمی حملہ کر دو۔ کیونکہ انہوں نے (کفار کے ظلم و جبر کی علامت) ورلڈ ٹریڈ سنٹر کو تباہ کیا ہے۔

چاہئے تو یہ تھا کہ اس بدقماش کی اس ہرزہ سرائی پر عالم اسلام سراپا احتجاج بن جاتا (کیونکہ مقابلہ تو ہم کر نہیں سکتے اس لئے کہ اپنا سب کچھ حتیٰ کہ ضمیر تک کفار کے ہاں رہن رکھ چکے ہیں) مگر اکا دکا لخیف سی آوازوں کے علاوہ کوئی بھی قابل قدر آواز اس کے خلاف نہ ہوئی حتیٰ کہ وہ دانشور جو ایک چرچ پر حملہ کے اپنے دکھ درد کو اب تک پاکستانی قوم کے حلق میں زبردستی اتارنے کی کوشش میں مصروف ہیں اس موضوع پر اپنے قلم کو حرکت نہ دے سکے کہ شاید انہیں رزق کی سپلائی منقطع ہونے کا خوف ہو کہ کہیں نوکری سے ہی دیس نکالا نہ مل جائے۔ اب خبر آئی ہے اور تقریباً تمام قومی اخبارات نے ہی اس کو شائع کیا ہے کہ اس امریکی صحافی پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے اور ڈاکٹروں کو بھی اس کی بیماری سمجھ نہیں آ رہی ہے۔

اس پر ہو سکتا ہے بعض لوگ خوشی کا اظہار کریں کہ چلو قدرت نے خود ہی اس سے انتقام لے لیا ہے یہ تو درست ہے کہ اس بدبخت کے اس فعل شنیع اور قبیح حرکت پر اللہ رب العزت کو اتنا غصہ آیا ہے کہ اس سے نقد بدلہ چکا دیا گیا ہے اور ہو سکتا ہے اللہ تعالی کی اس وارننگ سے ہی ''رچ لوری'' کی دنیا بدل جائے وہ اسلام کی حقانیت اور مرکز اسلام (خانہ کعبہ) کی عظمت کا اعتراف کر کے اخروی عذاب سے بچ جائے۔

مگر اے امت مسلمہ:

یہ تو غور کریں کہ کہیں ''رچ لوری'' پر فالج کا حملہ تیرے لئے خطرے کی گھنٹی تو نہیں کہ اس سے پہلے بھی جب اسی طرح کے ایک بدقماش ابرہہ نامی گورنر نے جب خانہ کعبہ پر چڑھائی کی تھی تو سارے مکہ والے اس سے ڈر کی وجہ سے شہر ہی چھوڑ گئے تھے اور سردار عبدالمطلب جب ابرہہ کے پاس اپنے اونٹوں کو چھڑانے کی درخواست لے کر گیا تو اس نے کہا تھا میں تمہارے مرکز کو گرانے آیا ہوں اور تم اس سے بے نیاز اپنے اونٹوں کو چھڑانے کی فکر میں ہو تو عبدالمطلب نے کہا تھا کہ ہم آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ تُو جان یا اس گھر کا مالک (اللہ تعالی) جانے۔ تو پھر چشم فلک نے یہ نظارہ بھی دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لشکروں میں سے کہ جن کے متعلق فرمان خداوندی ہے: لایعلم جنود ربك الا هو۔ چند فوجی بھیج کر ابرہہ اور اس کی فوج کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ کیا آج ہم بھی تو اس حالت میں نہیں جا چکے کہ جہاں دین اسلام مرکز اسلام اور شعار اسلام کی خدمت و حفاظت اور اظہار محبت سے ہم کو محروم کر دیا تھا ہے؟

آیئے اپنے دنیاوی مفادات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اسلام کی خدمت میں کمر بستہ ہو جائیں کہ کہیں عذاب کی کوئی صورت ہم پہ بھی نازل نہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اس کے شعائر کی حفاظت کیلئے کسی کا محتاج نہیں۔ مگر ہماری خوش بختی اور سعادت ہے کہ اللہ تعالی ہمیں دین اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور یہ بات انتہائی بدنصیبی کی ہے کہ کسی کو اس سعادت سے محروم کر دیا جائے۔

ربنا لا تحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین۔ آمین یا رب العالمین